بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

چونتیسویں قسط

خطبۂ جمعۃ المبارک

سری لنکا

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

DAR-UL-RAZA

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:..........................بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (چونتیسویں قسط)

اسپیکر:..........................حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:..........................خطبہ جمعہ، سری لنکا

زیرِ سرپرستی:..........................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:..........................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:..........................حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:..........................مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:..........................حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:..........................8

پبلشر:..........................مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شیھنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم ٥ فاعوذ باللّٰہ من الشيطن الرجيم بسم اللّٰه الرحمن الرحيم ٥

وللآخرة خيرلك من الاولٰى ٥

صدق الله مولانا العظيم وصدق رسوله النبی الكريم ونحن علی ذالك من الشاهدين والشاكرين والحمدلله رب العالمين

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبيبه ٥ ان اللّٰه وملئكته يصلون علی النبی ط ياايهاالذين امنو صلو عليه وسلموا تسليما ٥

اللّٰهم صل علی سيدنا ومولانا محمد وعلی ال سيدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

خطبہ جمعہ، سری لنکا

علماء کرام، بزرگو اور دوستو! اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشرک ہے، اللہ کی ذات ،اللہ کی صفات، ازل سے ہیں اور نہ ختم ہونے والی ہیں۔ اُس کی ذات ہمارے نالج سے باہر سے، وراء ہے اور بلند و بالا ہے اور یہی حال اُس کی صفات کا ہے۔ یہ ربِ کریم کا کرم ہے کہ اُس نے ہمیں ایسا رسولِ کریم عطا فرمایا اور رسولِ کریم کو وہ صفات دیئے ایسی عظیم، بے مثال ذات بخشی کہ جب سے آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر اور آج تک اور قیامت تک جتنے اللہ کے نیک بندے، اوّلیائے کاملین آتے رہیں گے سب نے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت بیان کی ،نبیوں نے بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کی نعت بیان کی اور پھر پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد صحابہ، اہلبیت، اوٗلیائے کاملین اور آج تک سب نے نبی کی نعت پڑھی اور نبی کی نعت لکھی اور سب نے یہ اقرار کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو کچھ ہم نے عرض کیا ہے یہ آپ کی شان کے لائق نہیں آپ کی شان اِس سے بھی بڑی ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے اللہ نے انبیاء کرام جو بھیجے وہ سارے کے سارے نبی اللہ کی صفات کے مظہر تھے لیکن یہ خصوصیت ہے محمد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ اللہ کا انعام اور اکرام ہے اپنے حبیب پر کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا نبی اور ایسا رسول بھیجا کہ جو صرف خدا کے صفات ہی کا نہیں بلکہ خدا کی ذات کا بھی مظہر ہے۔

میرے دوستو! آج کی مجلس میں اور ویسے تو ہر مجلس میں باتیں ہوتی ہیں لیکن آج میں نعت کے متعلق آپ کو عرض کروں کہ پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت اور شان خود اُس نے بیان کی جو پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خالق و مالک ہے۔ اِس لئے اگر کوئی بھی میرے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت نہ پڑھے تو بھی میرے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں کوئی فرق نہیں آسکتا۔ کیونکہ نبی کو جس ذات نے نبی بنایا رسول کو جس ذات نے رسول بنایا اُس نے وہ تعریف کی کہ

اے رضا خود صاحبِ قرآن ہے مداحِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

عرض کرتے ہیں اعلیحضرت علیہ رحمۃ رب العزت کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی شان اور مدحت کون بیان کرے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ ہی نے آپ کی شان بیان کی۔ تو میرے

دوستو جو سب سے عظیم ذات اللہ کی ہے وہی اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان بیان کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ سارے کے سارے جتنے بھی آئے سب نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان بیان کی ہے۔ مثلاً حضرت حسّان عرض کرتے ہیں کہ ''اے لوگو تم یہ سمجھتے ہو کہ میں پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان بیان کرر ہا ہوں اپنی زبان سے اور اپنے کلام سے، ہمارا کلام کیا ہے''

اسی لئے تو اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عرض کیا کہ

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے، فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

جو بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے جاتا گردنیں جھک جاتیں، زبان گونگی ہو جاتی، لوگ یہ سمجھتے ہیں اِن کے منہ میں زبان نہیں۔ نہیں نہیں بلکہ اِن کے جسم میں تو گویا جاں بھی نہیں ہے۔

میرے دوستو میں آپ کو عرض کرتا ہوں کہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اب وہ وقت بہت قریب آرہا ہے ان شاء اللہ کہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نعت پیمل زبان میں ان شاء اللہ اُس کا ترجمہ آپ پڑھیں گے تو آپ دیکھیں گے اِس عاشقِ رسول نے پوری دنیا کو نعت سے بھر دیا۔

اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ خدا بے ہے، خدا کی ذات میں کوئی عیب نہیں۔ اور جس ذات میں عیب ہوگا وہ خدا نہیں ہوگا۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے عیب پیدا کیا۔ اُن کی ذات میں عیب کا تو سوال ہی

پیدا نہیں ہوتا اُن کا حال تو یہ ہے کہ

وہ کمال حسنِ حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

اب اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بات آ گئی تو ''وہ کمالِ حسنِ حضور ہے'' پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جو خوبصورتی ہے۔ آپ کا جو گڈنس ہے اُس کا کمال یہ ہے کہ ''گمانِ نقص جہاں نہیں'' یہ دیکھئے اب۔ اور غور کیجئے جو میں کہہ رہا ہوں اور سید صاحب آپ کو بتائیں گے کہ ''گمانِ نقص'' گمان اصل میں وہم ہے، خیال ہے، ادراک ہے یہ بہت سی قسمیں ہیں۔ گمان اِس میں بڑی وسعت ہے، ایک آدمی یہ گمان کر سکتا ہے کہ آسمان نیچے ہے اور زمین اوپر ہے، گمان میں کوئی قید و بند نہیں ہے، جو چاہے گمان ہی تو ہے۔ غلط گمان ہو، واقعے کے خلاف گمان ہو لیکن گمان کرنا اور خیال کرنا یہ ایک جیسا ہے۔ لیکن اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دیکھو جی کہ گمان اور تمہیں جو کچھ بھی کرنا ہے جو تم کسی اور کے متعلق کر سکتے ہو لیکن نبی کی شان یہ ہے کہ وہ

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھوں نہیں

کوئی پھول ایسا نہیں ہوتا کہ جس میں کانٹا نہ ہو لیکن وہ پھول محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ یہی وہ چراغ ہے کہ جس میں کالا پن اور دھوں نہیں، دیکھو کہ جہاں آگ ہو گی وہاں دھوں ہو گا۔ تو اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عرض کرتے ہیں کہ پیارے نبی کی شان یہ ہے کہ یہاں تو تم گمان کر ہی نہیں سکتے اور یہی پھول دنیا میں جتنے پھول

کھلے ان میں یہی پھول جو آمنہ کے گلشن میں کھلا وہ یہی پھول ہے کہ جس میں کوئی کانٹا نہیں ۔اور یہ وہ شمع ہے کہ جس کے اندر کوئی دھواں نہیں ۔

میرے دوستو! آپ سن رہے ہیں کہ کس طرح اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان بیان کی ۔اسی میں اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دوسری جگہ عرض کیا۔میں ایک بات آپ سے عرض کروں کہ ہم لوگ جو ہیں یعنی انسان اور بشر جو ہے یہ مکان سے خالی نہیں ہے۔ جہاں آدمی ہوگا وہاں مکان ہوگا۔ جہاں بھی ہوگا یہ مکان سے خالی نہیں، مکان سے خالی خدا کی ذات ہے۔لیکن اِس میں اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کمال کیا ہے اور وہ عرض کرتے ہیں کہ

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے ، سرعرش تخت نشیں ہوئے

تم دنیا میں جتنے بھی مکین آدمیوں کو دیکھو گے وہ مکان میں ہوگا لیکن ایک ذات ہے وہ ایسا مکین ہے کہ جو لامکاں میں مکین ہوا۔

عرش پر بیٹھنے والی جو ذات ہے، جس کے قدموں کے بوسے خدا کے عرش نے لئے وہ صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں ۔تو عرض کرتے ہیں کہ

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے، سرعرش تخت نشین ہوئے
اور یہ نبی ہیں جس کے ہیں یہ مکاں، وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

ایسے نبی کہ لامکاں جن کا مکاں بن گیا، لیکن اب اللہ میں اور نبی میں فرق بیان کرتے ہیں اور یہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ادب ہے کہ پیارے نبی کو لامکاں کا مکین کہہ کر یہ عرض کردیا کہ ’’وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں‘‘۔

میرے دوستو! میں یہ شعر پڑھتا جاؤں گ اور سید صاحب ترجمہ کرتے جائیں تو اسی طرح پوری رات ہی گزر جائے گی، اور پوری رات کیا پوری زندگی، چونکہ یہ موضوع ایسا ہے کہ جب بھی میں یہ شعر پڑھتا ہوں تو میرا دل یہ چاہتا ہے کہ سب کو یہ شعر سمجھنا چاہئے۔ چونکہ یہ عجیب پیارا موضوع ہے۔ بہرحال اسی پر اکتفا ہوں۔

سرکارِ غوثیت مآب میں معروضہ مستجاب!

یہ جیسا ہے ترا سائل ہے یا غوث
عطا جو ہے تری کامل ہے یا غوث

جو تیرا فرد ہے کامل ہے یا غوث
جو تیرا مرد ہے واصل ہے یا غوث

ترا مجنوں تو وہ عاقل ہے یا غوث
ولی ہے، فرد ہے، واصل ہے یا غوث

جو تو چاہے کرے قدرت ہے تیری
تجھے حق سے یہ حق حاصل ہے یا غوث

تمہارا نام ہے میرا وظیفہ
تمہاری یاد میں یہ دل ہے یا غوث

تری نسبت ہے ہر نسبت سے عالی
تری منزل بڑی منزل ہے یا غوث

محی الدین تیرا نام نامی
تو ہی اِس دین کا زورِ دل ہے یا غوث

لحد ہو، حشر ہو، میزان و پل ہو
مدد تیری بہر منزل ہے یا غوث

ہوئے کتنے قطب ابدال تیرے
یہ خوشتر بس تیرا سائل ہے یا غوث

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com